سوال

(251) سورج طلوع ہونے کے بعد دو رکعات نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورج طلوع ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا باعث ثواب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باعث ثواب ہے۔

«عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قال أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لاَ أَدَعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى، وَنَوْمٍ عَلَى وِتْرٍ». بخاری باب الصلاۃ الضحی فی الحضر)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''مجھے میرے پیارے دوست نبی ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی، جب تک میں زندہ رہوں گا ان کو نہیں چھوڑوں گا، ہر (عربی) مہینہ (میں ایام بیض ۱۵،۱۴،۱۳) کے تین روزے چاشت (اشراق) کی نماز اور سونے سے پہلے وتر پڑھنا''۔

«عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ ا ﷺ مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ۔ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ ا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ۔ قَالَ: قَالَ رسول ا ''تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ''»

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھے یاد کرے اللہ کو آفتاب نکلنے تک پھر پڑھے دو رکعت نماز ہو گا ثواب اس کے لیے مانند ثواب حج اور عمرے کے کہا راوی نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے پورے حج اور عمرے کا پورے حج اور عمرے کا (اس کو ترمذی نے روایت کیا ہے)

(وقال حدیث حسنٌ غریب قلت و سندہ ضعیف لکن للحدیث شواھد ذکرھا المنذری فی الترغیب یرقی الحدیث بھا الی درجۃ الحسن تحقیق البانی علی مشکوۃ۔ کتاب الصلاۃ۔ باب الذکر بعد الصلاۃ۔ الفصل الثانی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل